بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

ں گدھے نے حضرت رسول خدا سے کہا تھا کہ میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں میرے باپ نے اپنے باپ سے اور اس نے اپنے دادا سے اور اس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ نوح علیہ السلام کی کشتی میں ایک گدھا تھا۔ نوحؑ اس کے پاس آئے اور اس کے پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اس گدھے کی نسل سے ایک گدھا پیدا ہوگا جس پر سید النبیین اور خاتم المرسلین سواری کریں گے پس حمد ہے اس خدا کے لئے جس نے اس گدھے کا مالک مجھے بنایا۔

اڑتیسواں باب

رسول اللہ صلعم کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل تھے

(بابُ) ۳۸

اَنَّ مَثَلَ سِلاحِ رَسُولِ اللهِ مَثَلُ التّابُوتِ فِي بَنِي إِسْرائِيلَ

۱ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُعاوِيَةَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ السَّمّانِ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ: إِنَّما مَثَلُ السِّلاحِ فِينا مَثَلُ التّابُوتِ فِي بَنِي إِسْرائِيلَ، كانَتْ بَنُو إِسْرائِيلَ أَيُّ أَهْلِ بَيْتٍ وُجِدَ التّابُوتُ عَلَى بابِهِمْ أُوتُوا النُّبُوَّةَ فَمَنْ صارَ إِلَيْهِ السِّلاحُ مِنّا أُوتِيَ الْإِمامَةَ (۱)،

۱۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہتے ہوئے سنا کہ سلاح رسول کی مثال ہم میں تابوت بنی اسرائیل کی ہے کہ وہ جہاں ہوتے تھے تابوت ان کے دروازے پر ہوتا تھا ان کو نبوت دی گئی پس جہاں تبرکاتِ رسولؐ ہیں ان کو امامت ملی۔

۲ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّكَيْنِ، عَنْ نُوحِ بْنِ دَرّاجٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قالَ: سَمِعْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام يَقُولُ إِنَّما مَثَلُ السِّلاحِ فِينا مَثَلُ التّابُوتِ فِي بَنِي إِسْرائِيلَ حَيْثُما دارَ التّابُوتُ دارَ الْمُلْكُ فَأَيْنَما دارَ السِّلاحُ فِينا دارَ الْعِلْمُ.

۲۔ میں نے حضرت ابو عبداللہ علیہ السلام سے سنا۔ تبرکاتِ رسولؐ کی مثال ہم میں تابوت بنی اسرائیل کی ہے جہاں تابوت جاتا تھا وہیں حکومت و سلطنت بھی جاتی ہے پس جہاں تبرکات رسولؐ ہیں وہیں دار العلم ہے۔

تابوت سکینہ ۲/۲۴۸ بقرہ

٣ ــ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ صَفْوَانَ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: كَانَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : إِنَّمَا مَثَلُ السِّلَاحِ فِينَا مَثَلُ التَّابُوتِ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ حَيْثُمَا دَارَ التَّابُوتُ اُوتُوا النُّبُوَّةَ وَ حَيْثُمَا دَارَ السِّلَاحُ فِينَا فَثَمَّ الْأَمْرُ ، قُلْتُ : فَيَكُونُ السِّلَاحُ مُزَائِلاً لِلْعِلْمِ ؟ قَالَ: لَا.

۳۔ امام رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہم میں تبرکات رسولؐ کی مثال تابوت سکینہ کی سی ہے بنی اسرائیل میں جہاں تابوت ہوتا تھا نبوت بھی وہیں ہوتی تھی پس اسی طرح جہاں تبرکات رسولؐ ہیں امامت بھی وہیں ہے میں نے کہا کیا تبرکات مفارق علم ہیں فرمایا۔ نہیں۔

٤ ــ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام : إِنَّمَا مَثَلُ السِّلَاحِ فِينَا كَمَثَلِ التَّابُوتِ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَيْنَمَا دَارَ التَّابُوتُ دَارَ الْمُلْكُ وَأَيْنَمَا دَارَ السِّلَاحُ فِينَا دَارَ الْعِلْمُ.

۴۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہماری مثال تابوت سکینہ کی سی ہے بنی اسرائیل میں اسی طرح جہاں تبرکاتِ رسولؐ ہیں وہیں امامت ہے وہیں علم ہے۔

توضیح: تابوت بنی اسرائیل کے جہاں کہیں جانے کا مطلب یہ ہے کہ بغیر قہر و جبر گیا ہو جالوت جبراً لے گیا تھا لہذا نبوت کا اس سے تعلق نہیں ہو سکتا۔

اُنتالیسواں باب

ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ و مصحف فاطمہ علیہا السلام

(بَابٌ) ۳۹

فِيهِ ذِكْرُ الصَّحِيفَةِ وَالْجَفْرِ وَالْجَامِعَةِ وَمُصْحَفِ فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ

١ ــ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ [بْنِ] الْحَجَّالِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْحَلَبِيِّ، عَنْ أَبِي بَصِيرٍ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام فَقُلْتُ لَهُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَنْ مَسْأَلَةٍ، هٰهُنَا أَحَدٌ يَسْمَعُ كَلَامِي؟ قَالَ: فَرَفَعَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام سِتْراً بَيْنَهُ وَ بَيْنَ بَيْتٍ آخَرَ فَاطَّلَعَ فِيهِ ثُمَّ